بسم اللہ الرحمن الرحیم

تصریحات

ہمارے نیپ سے بھی اسی قدر اختلافات ہیں جس قدر پیپلز پارٹی سے کہ نظریاتی طور پر ہم دونوں کے نقطہ ہائے نگاہ سے کسی صورت اپنے آپ کو متفق نہیں کر سکتے کہ ہم پاکستان کی تخلیق خالصتاً اسلامی نظریہ کی رہین منت سمجھتے ہیں جبکہ دونوں مذکورہ جماعتیں اس سلسلہ میں منفی اور یکساں موقف رکھتی ہیں لیکن نیپ سے اس شدید اور بنیادی اختلاف کے باوجود ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں خصوصاً اور سرحد میں عموماً اس کو اقتدار سے محروم رکھنا بے حد مضر اور ملک کے لیے انتہائی مہلک ہے اور اس وقت پاکستان پہ جو مایوسی افسردگی اور بے یقینی کے بادل منڈلا رہے ہیں یہ تب تک نہیں چھٹ سکتے جب تک کہ وہاں نیپ اور اس کی حلیف جماعت جمعیت علماء اسلام کو اقتدار نہیں سونپ دیا جاتا اور ویسے بھی یہ بات جمہوریت کے اصولوں کے منافی ہے کہ اکثریت کو اقتدار سے محروم کر کے اقلیت کو اقتدار سونپ دیا جائے، کیا پیپلز پارٹی یہ پسند کر سکتی ہے کہ سندھ اور پنجاب میں ان کی بجائے کوئی اور پارٹی حکومت کرے؟

اور پھر کیسے معلوم نہیں کہ مشرقی پاکستان کی مغربی پاکستان سے علیحدگی میں محرومیوں کی تلخیوں کا بھی بڑا حصہ ہے، کیا موجودہ برسر اقتدار طبقہ وہی تلخیاں یہاں بھی پیدا کرنا چاہتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ معاملات کو مزید الجھنے سے پیشتر سلجھانے کی کوشش کی جائے گی اور ملک کو کسی دیگر آزمائش میں ڈالنے سے پرہیز کیا جائے گا۔

احسان الٰہی ظہیر